

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَآ تَخَيَّرُوْنَ ۝۳۸ اَمْ لَكُمْ اٰيٰتُنَا عَلَيْنَا

کہ تمہارے لئے اس میں وہ کچھ ہے جو تم پسند کرتے ہو یا تمہارے لئے ہمارے ذمہ کچھ (ایسے) پختہ عہد و پیمان ہیں جو روز قیامت

بَالِغَةٌ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۝۳۹ اِنَّ لَكُمْ لَمَآ تَحْكُمُوْنَ ۝۴۰ سَلٰمٌ

تک باقی رہیں (جن کے ذریعے ہم پابند ہوں) کہ تمہارے لئے وہی کچھ ہوگا جس کا تم (اپنے حق میں) فیصلہ کرو گے یا ان سے

اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝۴۰ اَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۝۴۱ فَلْيَاْتُوْا

پوچھئے کہ ان میں سے کون اس (قسم کی بے ہودہ بات) کا ذمہ دار ہے یا ان کے کچھ اور شریک (بھی) ہیں؟ تو انہیں

بِشُرَكَائِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝۴۱ يَوْمَ يَكْشَفُ عَنْ

چاہئے کہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں یا جس دن ساق (یعنی احوال قیامت کی ہولناک شدت) سے پردہ

سَاقٍ وَيَدْعُوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيعُوْنَ ۝۴۲ خَاشِعَةً

اٹھایا جائے گا اور وہ (نافرمان) لوگ سجدہ کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے یا ان کی آنکھیں (بیت اور

اَبْصَارُهُمْ تَرْتَهْقِيْهِمْ ذُلٌّ ۝۴۳ وَقَدْ كَانُوْا يَدْعُوْنَ اِلٰی

ندامت کے باعث) جھکی ہوئی ہوں گی (اور) ان پر ذلت چھا رہی ہوگی، حالانکہ وہ (دنیا میں بھی) سجدہ کے لئے بلائے جاتے تھے

السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ۝۴۴ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُكٰذِبْ بِهٰذَا

جبکہ وہ تندرست تھے (مگر پھر بھی سجدہ کے انکاری تھے) یا پس (اے حبیبِ مکرّم!) آپ مجھے اور اس شخص کو جو اس کلام کو جھٹلاتا ہے

الْحَدِيْثِ ۝۴۵ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۶ وَ

(انقام کے لئے) چھوڑ دیں، اب ہم انہیں آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) اس طرح لے جائیں گے کہ انہیں معلوم تک نہ ہوگا اور

اُمْلٰی لَهُمْ ۝۴۷ اِنَّ كَيْدِيْ مُتِيْنٌ ۝۴۸ اَمْ تَسْأَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

میں انہیں مہلت دے رہا ہوں، بیشک میری تدبیر بہت مضبوط ہے یا کیا آپ ان سے (تبلیغ رسالت پر) کوئی معاوضہ مانگ رہے

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝۴۹ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

ہیں کہ وہ تاوان (کے بوجھ) سے دبے جا رہے ہیں یا ان کے پاس علم غیب ہے کہ وہ (اس کی بنیاد پر اپنے فیصلے)